بسم اللہ الرحمن الرحیم

میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ پاکستان

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُم فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

حزب التحریر
HIZB UT TAHRIR

جمعہ، 12 جمادی الاول، 1440ھ | 18/1/2019 | نمبر: 1440/24

شکست خوردہ امریکا خطے سے مار کھا کر نکلنے کے قریب پہنچ چکا ہے، افغان مذاکرات کے ذریعے اسے واپسی کا موقع فراہم نہ کیا جائے

17 جنوری 2019 کو ٹرمپ کے نمائندہ خصوصی زلمے خلیل زاد کی جانب سے امریکا اور افغان طالبان کے درمیان بات چیت کے لیے سہولت کار کا کردار ادا کرنے پر تعریف کے بعد جنرل قمر جاوید باجوہ نے فخر سے اس بات کی یقین دہانی کرائی کہ "خطے میں امن اور استحکام لانے کے لیے کوشش کرتے رہیں گے"۔ متکبر امریکا جو پہلے مطالبات کرتا تھا اور دھمکیاں دیتا تھا، اب تعریف و توصیف اور مسکراہٹوں کے پھول نچھاور کر رہا ہے کیونکہ اسے افغانستان میں اپنی شکست اور ذلت آمیز انخلاء نظر آرہا ہے۔ امریکا کو خطے سے نکلنے کا راستہ ہلکے ہتھیاروں سے مسلح لیکن جذبہ جہاد سے سرشار افغان مزاحمت نے دیکھایا ہے۔ مذاکرات کے ذریعے امریکا کو دوبارہ افغانستان میں واپسی کا راستہ فراہم کرنے میں کوئی فخر کی بات نہیں۔ اپنے گھر کی دہلیز پر امریکا کی سرکاری اور غیر سرکاری فوج کو مستقل اڈے فراہم کرنے میں معاونت کسی بھی طرح خطے میں امن اور استحکام قائم کرنے کا باعث نہیں بنے گی۔ امریکا کی موجودگی ہی ہمارے خطے میں دہشت گردی، بدامنی اور عدم استحکام کی وجہ ہے کیونکہ وہ دہشت گردی کا سرخیل ہے اور اگر وہ افغانستان میں مستقل اڈے حاصل کرلیتا ہے تو خطے میں بدامنی اور عدم استحکام کی صورتحال برقرار رہے گی۔ یہ خطے میں امریکا کی موجودگی ہی تھی جس نے اسے ریمنڈ ڈیوس نیٹ ورک کے قیام کی صلاحیت فراہم کی اور پھر اس نیٹ ورک نے پاکستان میں بم دھماکوں اور قتل و غارت گری کی خوفناک مہم چلائی تاکہ امریکا اپنی جنگ کو ہماری جنگ بنا کر اپنی جنگ میں ہمارے خون کو ایندھن کے طور پر استعمال کرسکے۔ یہ خطے میں امریکا کی موجودگی ہی ہے جس نے افغانستان میں کلبھوشن یادیو نیٹ ورک کے قیام کو یقینی بنایا تاکہ ہندوستان خطے میں اپنی بالادستی کے قیام کے لیے سازشیں کرسکے۔ اور یہ خطے میں امریکا کی موجودگی ہی ہے کہ جس کا فائدہ اٹھا کر وہ خطے میں بھارت کی بالادستی کے قیام کے لیے ہونے والی کوششوں کی نگرانی کررہا ہے۔

اے پاکستان کے مسلمانو! کمزور اور لڑکھڑاتے ہوئے امریکا کو خطے سے مستقل بنیادوں پر نکال دینے کے لیے صورتحال انتہائی موافق ہے۔ لیکن پاکستان کی موجودہ فوجی اور سیاسی قیادت امریکا کے افغانستان سے یقینی ذلت آمیز انخلاء کو مستقل قیام میں بدلنے کے لیے سر توڑ کوشش کررہی ہے۔ امریکا کے ناقابل شکست ہونے کے دعوے کو پہاڑوں میں رہنے والے چرواہوں نے تار تار کردیا ہے جو اسلام کی بنیاد پر عزت کے متلاشی ہیں، جارح کے خلاف لڑتے ہیں اور صرف اللہ سبحانہ و تعالیٰ ہی پر توکل کرتے ہیں۔ دنیا کو صاف نظر آرہا ہے کہ امریکا زخموں سے چور ہو کر گرچکا ہے اور اس کے زخموں سے مسلسل خون بہہ رہا ہے اور اس کے بہتے ہوئے خون سے اٹھنے والی بدبو یقیناً کئی اور طاقتوں کو اس بات کا حوصلہ فراہم کررہی ہے کہ وہ امریکا اور اس کے مفادات کو چیلنج کریں۔ امریکا کو اس بات کا موقع بالکل بھی فراہم نہیں کیا جانا چاہیے کہ وہ اپنے زخموں کو بھر کر ایک بار پھر اپنے پیروں پر کھڑا ہوجائے بلکہ ہمیں اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ امریکا خطے سے ذلت کے ساتھ سر پر پاوں رکھ کر بھاگ کھڑا ہو اور خطے میں اس کی موجودگی کا مکمل خاتمہ ہوجائے۔ آئیں افغان مذاکرات میں پاکستان کی سہولت کاری کے کردار کے خاتمے کا مطالبہ کریں تاکہ امریکا عالمی طاقتوں کے قبرستان، افغانستان، میں اپنی موت آپ مر جائے۔ امریکا کے ساتھ انٹیلی جنس معلومات کے تبادلے کے خاتمے کا مطالبہ کریں تاکہ امریکا خطے میں اندھا ہوجائے اور زبردست افغان مزاحمت کا سامنا نہ کرسکے۔ زمینی و فضائی سپلائی لائنز کے خاتمے کا مطالبہ کریں تاکہ امریکا اسلحہ اور خوراک کی قلت کا شکار ہوجائے اور اس کی فوج خود افغانستان سے انخلاء پر مجبور ہوجائے۔ اور آئیں افواج پاکستان سے نبوت کے طریقے پر خلافت کے قیام کا مطالبہ کریں کہ یہ وہ مطالبہ ہے جس کے پورا ہونے پر ہی باقی تمام مطالبات پورے ہوں گے۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے فرمایا،

وَلَا تَكُونُوا كَالَّتِي نَقَضَتْ غَزْلَهَا مِن بَعْدِ قُوَّةٍ أَنكَاثًا

"اور اُس عورت کی طرح نہ ہونا جس نے محنت سے تو سوت کاتا۔ پھر اس کو توڑ کر ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا" (النحل 16:92)۔

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس

یوٹیوب: http://YouTube.com/HTmediaPAK | www.hizb-pakistan.com | ویب: http://HizbPK.page.tl
فیس بک: https://Facebook.com/HTmediaPAK | ای میل: HTmediaPAK@gmail.com | حزب التحریر آفیشل ویب پیج: http://www.hizb-ut-tahrir.org
ڈیلی موشن: https://DailyMotion.com/HTmediaPAK | ٹویٹر: http://Twitter.com/HTmediaPAK | حزب التحریر میڈیا آفس ویب پیج: http://www.hizb-ut-tahrir.info